سوال

سنت نبویہ میں نیک وصالح بیوی کے اوصاف

جواب

الحمد للہ.

سلسلہ میں حدیث وارد ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تمہیں جنتی مردوں کے متعلق بتاتا ہوں ؟!

رصدیق جنت میں ہے ، اور شہید جنت میں ہے ، اور مولود چھوٹا بچہ جنت میں ہے ، اور شہر کے دوسرے کنارے رہنے والے بھائی کی صرف اللہ کے لیے زیارت کرنے والا شخص جنت میں ہے .

میں تمہیں جنتی عورتوں کے بارہ میں نہ بتاؤں ؟!

بچے جننے والی عورت جنت میں ہے ، جب وہ ناراض ہو جائے ، یا پھر اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے ، یا خاوند ناراض ہو جائے تو عورت بیوی سے کہے : میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے ، میں اس وقت تک نیند نہیں کرونگی جب تک تو راضی نہیں ہوتا "

حدیث انس اور ابن عباس اور کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی ہے .

(361/5) اور طبرانی نے معجم الکبیر (14/19) اور طبرانی الاوسط (301/6) اور (242/2) اور ابو نعیم نے الحلیۃ (303/4) میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

رجال ثقہ ہیں اور مسلم کے رجال میں شامل ہوتے ہیں ، لیکن یہ ہے کہ خلف آخری عمر میں اختلاط کا شکار ہو گیا تھا ، لیکن اس کے شواہد ہونے کی وجہ سے قوی ہو جاتی ہے .

(287، 3380).

مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

: واو پر زبر ہے یعنی جو خاوند کو محبوب ہو اور خاوند سے محبت کرنے والی ہو.

کیا جائے " یہ مفعول ہے ، یعنی خاوند اس پر ظلم کرتا ہے یعنی خرچ کم دیتا ہے ، یا پھر تقسیم کرنے میں ظلم سے کام لیتا ہے ، تو وہ اس سے نرم رویہ اختیار کرتی ہوئی کہتی ہے :

یرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے " یعنی میں تیرے قبضہ میں ہوں.

" لا اذوق نوما " ضمہ کے ساتھ یعنی میں نیند نہیں کرونگی " انتہی

مزید آپ سوال نمبر (71225) اور (96584) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

ی اسی ویب سائٹ پر موجود کتاب " اربعون نصیحۃ لاصلاح البیوت " یعنی گھروں کی اصلاح کے لیے چالیس نصیحت کا مطالعہ بھی کریں.

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

127782